السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بچے کی سات ماہ اور آٹھویں دن بعد غیر طبعی طور پر ولادت ہوئی ہے ، کیا اس طرح پیدا ہونے والے بچے کو پورا بچہ قرار دیا جاسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ بچہ چار ماہ کے بعد پیدا ہو تو اس کا حکم زندہ پیدا ہونے والے بچے کا ہوگا بلکہ وہ زندہ ہوگا کیونکہ جب چار ماہ پورے ہوجائیں تو بچے میں روح پھونک دی جاتی ہے ، لہذا بچہ جب چار ماہ کے بعد ساقط ہو تو اسے غسل دیا جائے گا ، کفن پہنایا جائے گا ، اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا ۔ اہل علم فرماتے ہیں کہ ایسے بچے کا نام بھی رکھنا چاہیے ۔ اگر معلوم ہو کہ لڑکا ہے تو لڑکوں جیسا اور اگر معلوم ہو کہ لڑکی ہے تو لڑکیوں جیسا اس کا نام رکھا جائے اور اگر یہ معلوم نہ ہوسکے کہ وہ لڑکا ہے یا لڑکی تو کوئی ایسا نام رکھا جائے جو دونوں ہی کے لیے موزوں ہو مثلاً ''ہبہ اللہ'' یا اس سے ملتا جلتا نام اس کا عقیقہ کیا جائے کیونکہ اسے بھی قیامت کے دن اٹھایا جائے گا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص509

محدث فتویٰ